السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

موجودہ دور کی جہادی تنظیمیں اوران کا جہاد آپ کے سامنے ہے اوریہ بھی معلوم ہے کہ ایک تنظیم کا اپنا نظم اوروسائل الگ الگ ہیں نیز تعاون وفنڈ حاصل کرنے کےلیے ہر تنظیم اپنے کارناموں کواپنےاپنے جرائد میں بڑھ چڑھ کر بیان کرتے ہیں اوراپنی تنظیم کی پبلسٹی کرتے ہیں اوران تنظیموں کے کارکنوں کواللہ کی قسم میں نے خودایک دوسرے کی مخالفت کرتے سنا ہے اب ایسی صورت حال میں ایک مسلمان اپنے خون پسینے کی کمائی کس تنظیم کی نذر کرے

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

موجودہ جہادی تنظیمیں اگر واقعتاًاپنے اعمال واقوال میں مخلص ہیں توکم ازکم ان کو کلمة واحدة پرجمع ہوجانا چاہیے تاکہ ثمرات وغایات کا حصول آسانی سے ممکن ہوسکے ان کے آپس کے نزاع کو بھی ختم کرنے کا یہ آسان ترین نسخہ ہے کہ کسی ایک کی قیادت پر مجتمع ہوجائیں ۔ ایک عام مسلمان اپنی حلال کی کمائی سے بلاامتیاز ان مجاہدین کی امداد کرے جن کو وہ اقرب الی الصواب سمجھتا ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص505

محدث فتویٰ